١٢٧

١٥/١١/٣٠ھ
ــــ ٢٢
٩١/١٨١،١٨٣

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیان عظام مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں؟

(١) حالت احرام میں عورت کے لیے سن گلاسز (دھوپ کا چشمہ) استعمال کرنا کیسا ہے؟

(٢) پاکستان سے جتنے لوگ حج کیلیے جاتے ہیں وہاں وہ لوگ اتمام کرینگے یا قصر، امام کے پیچھے اور انفرادی دونوں صورتوں میں؟

المستفتی: مبین احمد
بمعرفت آرزو منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

١ــــ حالت احرام میں محض دھوپ سے بچنے کے لیے (سن گلاسز) دھوپ کے چشمے کے استعمال سے بچا جائے، کیونکہ دھوپ سے بچاؤ کیلئے عورت کے چہرے کا پردہ ہی کافی ہو جائیگا۔

البتہ اگر مجبوری ہو کہ نظر کا مسئلہ ہے تو پھر چشمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(کما فی امداد الأحکام: ٢/١٨٠، وفتاویٰ دار العلوم دیوبند: ٦/٣٣٩)

٢ــــ حج کے لیے جانے والے پاکستانی افراد، مکہ مکرمہ اگر ایسے وقت پہنچیں کہ وہاں پہنچ کر نیت کرنے اور یوم الترویہ یعنی آٹھ ذی الحجہ کے درمیان پندرہ دن ہوں تو یہ حاجی مقیم ہونگے چنانچہ یہ افراد، منیٰ و میدان عرفات میں پوری نماز پڑھیں گے اور اگر صاحب نصاب ہوں تو ان پر قربانی بھی واجب ہوگی۔

اور اگر آٹھ ذی الحجہ تک پندرہ دن قیام نہ ہو تو یہ افراد، مقیم نہیں ہوں گے، جب اکیلے اپنی نماز پڑھیں گے تو قصر کریں گے اور اگر امام کعبہ یا وہاں کے مقیم کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے تو پوری نماز پڑھیں گے اور ان پر قربانی بھی واجب نہیں۔

"لا یغطي الرجل وجهه عندنا"

(بدائع الصنائع، کتاب الحج، محظورات الإحرام، ٢/٢٠٤، رشیدیة)

أن الحاج إذا دخل مكة في أيام العشر، ونوى الإقامة خمسة عشر يوماً، أو دخل قبل أيام العشر، لكن بقي إلى يوم التروية

Scanned by CamScanner

أقل من خمسة عشر يوماً ونوى الإقامة لا يصح لأنه لا بد له
من الخروج إلى العرفات. فلا تتحقق نية إقامته خمسة عشر
يوماً فلا يصح.

(بدائع الصنائع، كتاب الصلاة، ما يصير به المسافر مقيما ١/ ٢٧١، رشيدية)

(الدر المختار: كتاب الصلاة، باب صلاة المسافر، ٢/ ١٢٦، سعيد)

(معلم الحجاج، عرفات کے احکام ص ١٦٣، مكتبة التهانوي). فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه:
محمد راشد ڈسکوی
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية، بكراتشي
١٨/ ١١/ ٣٠ هـ

الجواب صحيح
محمد يوسف أفغاني
٣٠/ ١١/ ٣٠ هـ

الجواب صحيح
[illegible] غفرله
٢٣/ ١١/ ٣٠ هـ

جامعہ فاروقیہ
دار الافتاء
شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)